

بچوں کے لیے خوبصورت نظمیں

# پلو کا بوسہ

ابن انشاء





## بلوکا بستہ

ایک مدت کے بعد ایسی نظموں اور بولوں کا  
مجموعہ میری نظر سے گزرا ہے اور اسے دیکھ کر مجھے  
بے انتہا خوشی ہوئی کیونکہ مجھے ایک زمانے سے  
ایسی چیز کی تلاش تھی۔ اس کا نام ”بلوکا بستہ“ ہے۔  
اس مجموعے میں چھوٹے بچوں کے مزاج  
اور شوق کی چیزیں ہیں۔ ان میں وہی باتیں اور  
وہی بول ہیں جو بچوں کو بھاتے ہیں، جنہیں سن کر  
اور پڑھ کر وہ خوش ہوتے ہیں۔ ان میں لفظ اور  
جملے بھی ان ہی کے ہیں جو ان کی اپنی بول چال  
میں آتے ہیں۔

غرض یہ کہ یہ نظمیں بڑی دل لگی اور تماشے کی  
ہیں، ہر ایک ان میں نظم کی نظم اور کھیل کا کھیل  
ہے۔ بچے انہیں ہنسی خوشی یاد کر لیں گے اور پڑھ  
پڑھ کر خوب تماشے کریں گے۔ ایک اور بڑی خوبی  
یہ ہے۔ ہر نظم کے ساتھ تصویر ہے اور تصویر بھی  
ایسی جو بچے کی پسند کی ہے جسے دیکھ کر وہ ہنسے اور  
خوش ہو اور پڑھنے میں اور جی لگائے۔

بچوں کے ہر گھر میں اس کتاب کا ہونا  
ضروری ہے۔ اس کتاب کو دیکھتے دیکھتے وہ پڑھنا  
لکھنا سیکھ جائیں گے۔

اس کا ایک خاص فائدہ جو مجھے نظر آیا، وہ یہ  
ہے کہ بچوں میں اپنی زبان پڑھنے اور سیکھنے کی  
رغبت بھی پیدا ہوگی۔

مولوی عبدالحق



بلو کا بستہ

اور

دوسری نظمیں

بلو کاہستہ

اور

دوسری نظمیں

منجہی کے کارٹونوں کے ساتھ

ابن انشا

لارک پبلشرز،  
اردو بازار کراچی

## جُملہ حقوق محفوظ

طبع سوم \_\_\_\_\_ ۱۹۹۶ء  
ناشران \_\_\_\_\_ لارک پبلشرز  
مطبع \_\_\_\_\_ فضلی سنز اردو بازار کراچی  
قیمت \_\_\_\_\_ روپے

کتاب ملنے کا پتہ

مکتبہ عمران ڈائجسٹ  
۳۷، اردو بازار کراچی



# ترتیب

۷	تعارف (از بابائے اردو)
۱۱	بلوکا بستہ
۱۴	میلے کی سیر
۲۱	بلوکا گڑیا
۲۲	بلوکا بھالو
۲۴	میدو کا طوطا
۲۷	شہنازی کے کھلونے
۳۰	نسیانات
۳۱	لندھور ہاتھی
۳۳	مانجی کی بلی
۳۷	منی تیرے دانت کہاں ہیں؟
۴۰	اک پوپی اک نیلی

۴۲

مید و باجی نے باغ لگوایا

۴۶

بنو کی مُرعی

۴۸

پاپا کا وہ بیٹا ہے

۵۳

گڈے کے براتی

۵۵

ایک تحفہ

۵۶

پی چو

۵۹

احمد میاں گوشت لائے

## بلوکا بستہ

بابائے اردو مولوی عبدالحق

بچوں کے پڑھنے کی کتابیں ہماری زبان میں بہت کم ہیں اس کی وجہ یہ ہے کہ ایسی کتابیں لکھنا بہت مشکل ہے۔ اس کے لئے بچوں کی نفسیات سے پوری واقفیت لازم ہے یعنی لکھتے وقت بچوں میں بچپن جلے بچوں کی کتابیں ایسی ہونی چاہئیں کہ ان کا پڑھنا بار نہ ہو۔ وہ سبق نہ ہوں۔ ان میں ایسی باتیں ہوں جو ان کے دل کو لگیں، اور جو ان کے دیکھنے میں آئی ہوں۔ یہ ایسے ڈھنگ سے رچسپ طور سے لکھی جائیں کہ بچے شوق سے پڑھیں۔ پنجاب کے قدیم سرشتہ تعلیم کی پہلی دوسری کتابیں ایسی ہی تھیں بچے بڑے شوق سے پڑھتے اور سنا تے تھے اور بعض بعض سبق زبانی یاد ہو جاتے تھے حتیٰ کہ بڑے ہو کر بھی تفنن کے طور پر پڑھتے اور لطف اٹھاتے تھے۔

بچوں کے لئے نظم لکھنا اور بھی دشوار ہے۔ اردو زبان میں ایسی نظمیں نہایت کم بلکہ نہ ہونے کے برابر ہیں مولوی اسماعیل مرحوم کی ریڈریں بہت اچھی ہیں مگر بچوں کے مزاج کے مناسب نہیں ذرا مشکل ہیں تاہم اس میں نظمیں بہت ہی پر لطف اور صاف ستھری ہیں اور بعض تو حقیقت میں لاجواب ہیں۔ ان کی زبان بڑی پاک صاف ہے لیکن یہ نظمیں ان بڑے بچوں کے لئے بہت خوب ہیں جو



پہلے سے لکھنا پڑھنا سیکھ چکے ہوں۔ چھوٹے بچوں کے لئے نہیں۔ ننھے بچوں کے لئے نظمیں ایسی ہونی چاہئیں کہ انہیں سبق نہیں کھیل اور تفریح کی چیز سمجھیں اور جس طرح وہ کھیلتے، کودتے، دوڑتے، اچکتے، بھدکتے طرح طرح کی خوش فعلیاں کرتے ہیں ان نظموں کو بھی وہ ایسے ہی کھیل اور تفریح کی چیز سمجھ کر پڑھیں، گائیں اور ناچیں، اگر وہ ان کے مزاج کے مناسب ہوں گی تو خود بخود یاد ہو جائیں گی اور وہ ان کے پڑھنے اور ادا کرنے کے ڈھنگ بھی خود پیدا کر لیں گے۔

میں نے انجمن ترقی اردو کی ریڈریں اپنی نگرانی میں لکھوائی تھیں۔ ان میں سب سے بڑی دشواری بچوں کی پہلی دوسری کتاب کے لکھنے میں پیش آنی، خاص کر نظمیں ڈھونڈے نہ ملیں۔ ان کو نظمیں کہنا ایک قسم کا تکلف ہے۔ ان میں تک بندی اور نرم کی زیادہ ضرورت ہے تاکہ وہ بچوں کی زبان پر چڑھ جائیں اور وہ شوق سے گا گا کر پڑھیں پھر ان میں باتیں ایسی ہوں کہ پڑھ کر خوش ہوں جیسے شہر بول ہیں چند ماموں دور کے "جواب بھی مائیں بچوں کو سناتی ہیں اور وہ سن کر خوش ہوتے ہیں۔

ایک مدت کے بعد اب ایسی نظموں اور بولوں کا مجموعہ میری نظر سے گزرا ہے اور اسے دیکھ کر مجھے بے انتہا خوشی ہوئی کیونکہ مجھے ایک زمانے سے ایسی چیز کی تلاش تھی اس کتابچہ کا نام "لوکا بستہ" ہے اس کے لکھنے والے ابن انشا ہیں جن کی نظمیں ملک میں کافی شہرت پا چکی ہیں لیکن یہ چیز بالکل نئی ہے اس مجموعے میں ایسی ہی ٹنک بندیاں اور مزے مزے کی نظمیں ہیں جن کا میں نے ذکر کیا ہے یہ چھوٹے بچوں کے مزاج اور شوق کی چیزیں ہیں ان میں وہی باتیں اور وہی بول ہیں جو بچوں کو بھاتے ہیں جنہیں سن کر اور پڑھ کر وہ خوش ہوتے ہیں ان میں لفظ اور جملے بھی انہی کے ہیں جو ان کی اپنی بول چال میں آتے ہیں۔

غرضیکہ نظمیں بڑی دل لگی اور تماشے کی ہیں ہر ایک ان میں نظم کی نظم اور کھیل کا کھیل ہے بچے انہیں منہ ہی خوشی یاد کر لیں گے اور پڑھ پڑھ کر خوب تماشے کریں گے ایک اور بڑی خوبی یہ ہے ہر نظم کے ساتھ تصویر ہے اور تصویر بھی ایسی جو بچے کے پسند کی ہے جسے دیکھ کر وہ ہنسے اور خوش ہو اور پڑھنے میں اور جی لگائے ایک دو نمونے لکھئے۔



بلو کا مہبِ الو

بلو کا مہبِ الو	گھر بھر کا حنا الو
قد اُس کا چھوٹا	پیٹ اُس کا موٹا
لال اُس کی ٹوپی	دھانی لنگوٹا
راشن میں کھائے	گھر مہبِ کا کوٹا
منہ اس کا ہر دم	رہتا ہے چپا الو
بلو کا مہبِ الو	

میلے میں حلوائی آواز لگاتا ہے۔

حلوا ہے کلکتے والا	میٹھا اور نمکین
لڈو ہے دوپے والا	حشتہ اور مہین
پیرے لے لو متھرا والے	ایک آنے کے تین
حلوائی سندیے والا	شیخ مستدین
صبح سے بیٹھا پڑا بجائے	بھینس کے آگے بین

حلوا ہے کلکتے والا  
میٹھا اور نمکین

نظموں کے عنوان بھی بہت دلچسپ ہیں مثلاً میلے کی سیر، مید و کا طوطا، شہنازی کے کھلونے  
 لندھور ہاتھی، مٹی تیرے دانت کہاں ہیں۔ گڈے کے براتی، مید و باجی نے باغ لگوایا، پوپا  
 بڑا کھلاڑی، نوشاہ نے روزہ رکھا وغیرہ۔

بچوں کے ہر گھر میں اس کتاب کا ہونا ضروری ہے اس کتاب کو دیکھتے دیکھتے وہ پڑھنا لکھنا  
 سیکھ جائیں گے اس کا ایک خاص فائدہ جو مجھے نظر آیا وہ یہ ہے کہ مغرب پرستی کی موجودہ رویہ  
 جبکہ نئی روشنی کے والدین بچے کو ہوش سنبھالتے ہی انگریزی رٹانا شروع کر دیتے ہیں بچوں  
 میں اپنی زبان پڑھنے اور سیکھنے کی رغبت بھی پیدا ہوگی۔ ابنِ انشا کی یہ نظمیں نطف میں کسی  
 طرح انگریزی کی مقبول NURSERY RHYMES سے کم نہیں۔







## بٹو کا بستہ

چھوٹی سی بٹو	چھوٹا سا بستہ
ٹھونس ہے جس میں	کاغذ کا دستہ
لکڑی کا گھوڑا	روٹی کا تھالو
چورن کی شیشی	آلو، کچالو
بٹو کا بستہ	جن کی پٹاری
جب اس کو دیکھو	پہلے سے بھاری
لٹو بھی اس میں	رسی بھی اس میں

ڈنڈا بھی اس میں      گلی بھی اس میں  
 اے پیاری بتو      یہ تو بتاؤ  
 کیا کام کرنے      اسکول جتاؤ



اُردو نہ جانو      انگلش نہ جانو  
 کہنتی ہو خود کو      "بلقیس بانو"  
 عسمر کی اتنی      پچی نہیں ہو  
 چھ سال کی ہو      بچی نہیں ہو  
 باہر نکالو      لکڑی کا گھوڑا



یہ لٹورسٹی  
یہ گلی ڈنڈا



گڑیا کے جوتے  
چمچر، جُرا ہیں  
بستے ہیں رکھو  
اپنی کتا ہیں  
مُنہ نہ بناؤ  
اسکول جاؤ  
اے پیاری بلو  
اے پیاری بلو







## میلے کی سیر

ہل کے چلیں گے میلے بھائی  
جانا نہیں اکیلے بھائی

دھیلے کی پائش منگواؤ      کٹا پھٹا جوتا چمکاؤ  
بائیسکل رستی سے باندھو      ٹوپی پر تمغہ چپکاؤ  
منہ کو بس پانی سے چہرہ دھو      صابن کو مت ہاتھ لگاؤ  
سوئی نہیں تو گوند تو ہو گا      کُرتے کے پھٹنے پہ نہ جاؤ  
ہاتھ سے ٹیڑھی مانگ نکالو      آئینہ کیوں دیکھو، آؤ

ہل کے چلیں گے میلے بھائی  
جانا نہیں اکیلے بھائی





## ایک آواز

اُورے لڑکھٹکٹے لے لو  
 سرکس ہے مزے دار  
 ایک اکتی نفتہ زائن  
 ہوگا نہیں اُدھار  
 طوطا دیکھو ہرے رنگ کا  
 ٹپیں ٹپیں میں ہیشیار





بلی ہے دوکانوں والی  
پاؤں ہیں جس کے چار  
بٹخ کی ہے چوڑی ٹکیلی  
بندر ہے دم دار



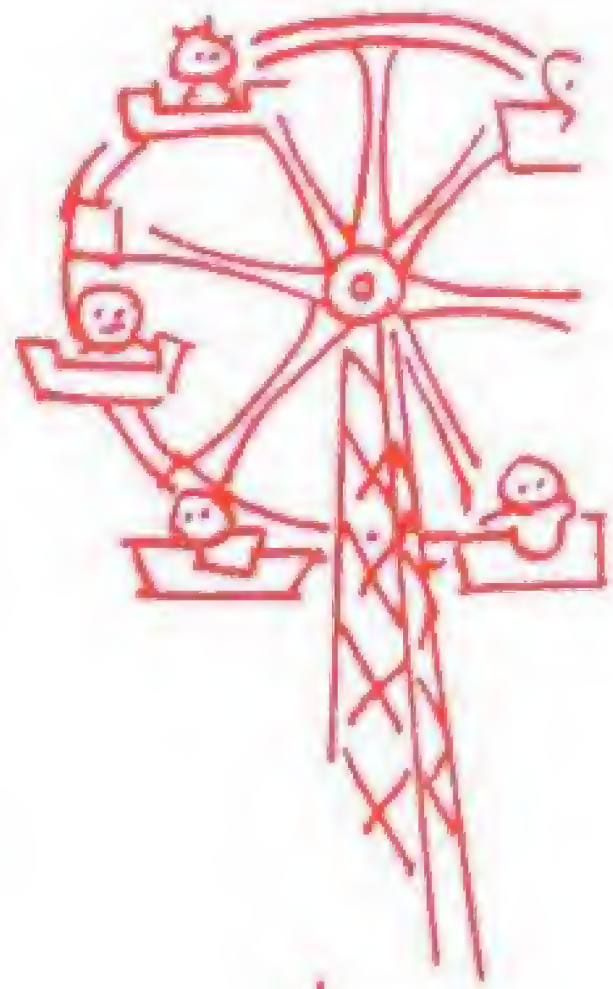




آؤرے راکو ٹکٹیں لے لو  
سرکس ہے مزے دار

## دوسری آواز

میں متوالا ، جھوٹے والا  
 میرا نام دلیر  
 میرے نام کے رعب کا نہیں  
 سرکس تک کے شیر  
 دو پیسے میں تمہیں دکھاؤں  
 دلی اور اجمیر  
 ٹکانکالو ، بات نہ ٹالو  
 اس میں اتنی دیر  
 میں متوالا جھوٹے والا  
 میرا نام دلیر





## تیسری آواز

حلوا ہے کلکتے والا      خستہ اور نمکین  
 لڈو ہے دو پیے والا      میٹھا اور مہین  
 پیڑے لے لو متھرا والے      ایک آنے کے تین  
 حلوائی سندیلے والا      شیخ محمد دین  
 صُبح سے بیٹھا پڑا بجائے      بھینس کے آگے بین

حلوا ہے کلکتے والا  
 خستہ اور نمکین





## واپسی

آئے تو تھے ہم میلے بھائی      جیب میں ہیں دو دھیلے بھائی  
 سستے سیدب نہ کیلے بھائی      یہاں تو بڑے جھیلے بھائی  
 بھوک کا دکھ کیوں جھیلے بھائی      لے لے بھائی، لے لے بھائی  
 کھانا نہیں اکیلے بھائی      نیم پر چڑھے کریلے بھائی  
 اے شیطان کے چیلے بھائی      مار نہ ہم کو ڈھیلے بھائی  
 پہنچیں گے شاہ دیلے بھائی  
 سائیکل کون دھکیلے بھائی

عناشتے کے وقت



## بٹو کی گرٹیا

بٹو کی گرٹیا دیکھو تو بڑھیا

سُرخي لگائے پوڈر جمائے

فلموں کے گانے دن رات گائے

آفت کی پڑیا

بٹو کی گرٹیا





## بُلو کا مہبِ اُلو

بُلو کا مہبِ اُلو

کس کا ہے خالو

قد اس کا چھوٹا پیٹ اس کا موٹا

باہر سے بُدھو اندر سے کھوٹا

لال اس کی ٹوپی دھانی لنگوٹا

راشن میں کھائے گھر مہبِ اُلو کا کوٹا

منہ اس کا دن بھر رہتا ہے چپا لو

بُلو کا مہبِ اُلو



صُورَت میں بھالو	زنگت میں کالو
ناک اس کی گاجر	گال اس کے آلو
اورٹھے یہ گودڑ	کھائے کچالو
رُک رُک کے بوے	دکھتا ہے تالو
نام اس کا پوچھو	راحب رسالو
اے بھائی کالو	بلو کے بھالو
راحب رسالو	تو کس کا حالو





## میدو کا طوطا

تین ہماری بہنیں چھوٹی  
 مل کر کھائیں ادھی روٹی  
 ناپستلی نابالکل موٹی  
 میدو ان میں سب سے چھوٹی  
 میدو نے اک طوطا پالا  
 اس طوطے کا رنگ نرالا  
 نیچے نیلا ، اوپر کالا  
 ٹڈے ایسی آنکھوں والا



اس طوطے کی ہوئی پڑھائی  
دن بھر کر کے مغز کھپائی  
شام کو دی میدانے دُہائی  
اس طوطے کو لینا بھائی  
لاکھ پڑھائیں ، خاک نہ بولے  
دُم نہ بلائے ، چوپنچ نہ کھولے  
بہت کہو تو ہوئے ہوئے  
فرش پہ مارے رہ رہ مٹولے





بھائی نے سوچا اس کو بلانیں  
 چھیڑا جو اس کو دائیں بائیں  
 طوطا بولا، "کائیں کائیں"  
 میدو بولی "ہائیں ہائیں"  
 میں نے اس کو طوطا سمجھا  
 یہ طوطا تو کوّا نکلا !  
 اس کوّے کی دُم میں تاگا  
 اس کے پیچھے چھوڑو گتّا



## شہنازی کے کھلونے

شہنازی کی سالگرہ پر بڑے کھلونے آئے  
ربر کی چڑیاں، ٹین کے طوطے، موم کے بونے آئے  
شہنازی کی سالگرہ پر بڑے کھلونے آئے

خالو جی، بھالو جی لائے  
بھول بھول بھول بھول بولے  
چابی دیں تو گھر گھر کرتا  
گھومے، ناپے، ڈولے  
چھاج برابر کان ہلائے  
بھاڑے سے منہ کو کھولے







## شہنازی کے کھلونے

شہنازی کی سالگرہ پر بڑے کھلونے آئے  
ربر کی چڑیاں، ٹین کے طوطے، موم کے بونے آئے  
شہنازی کی سالگرہ پر بڑے کھلونے آئے

خالو جی، بھالو جی لائے  
بھول بھول بھول بھول بولے  
چابی دیں تو گھر گھر کرتا  
گھومے، ناپے، ڈولے  
چھاج برابر کان ہلائے  
بھاڑے سے منہ کو کھولے





کاٹھ کے کیلے کاٹھ کے آڑو، کیسے کاٹ کے کھائے  
 دودھ نہ گوبر، کچھ نہیں دیتی کاٹھ کی کالی گائے  
 کاٹھ کے کوئے، کاٹھ کے اُلو، بیٹھ کے کون سُدھائے؟  
 ہم بتلائیں، ہم سمجھائیں، ہم سے پوچھو رائے  
 ان کی خاطر کاٹھ کا ڈنڈا موٹا سا بنوائے  
 اس کے سر پر، اس کے سر پر تڑتڑ برسائے  
 شہنازی کی سا لگرہ پر، بڑے کھلونے آئے



# نسیانات

، بلو چند سال پہلے تک مکتب کو متکب ، سہراب کو سہراب  
فرصت کو فستہ ، بستر کو بستر اور نسیانات کو نسیانات کہتی تھی

، بلو اب چپ ہو جاؤ

سوئے دو اور سو جاؤ

پر ٹھہتی ہوں مکتب کی کتاب نام ہے رستم اور سہراب  
فستہ پا کر آؤں گی ، بستر تبھی بچھاؤں گی  
، بلو دیکھ خدا سے ڈر

اُردو پر تو ظلم نہ کر

گھبرا کو گھبرا بولے شہر کو شہر بولے  
کرتی ہے نہت الٹی بات ، بلو تیرا نسیانات



## لندھو رہا تھی

لندھو رہا تھی سنگی نہ ساتھی

رہتا ہے بیکار پڑھتا ہے اخبار

عینک لگا کر کرسی بچھا کر

آیا ہے اب کے

بھتی نگر سے

پستون پہنے

مہمان رہنے

آداب بھائی آداب بھائی

اتنے دنوں میں صورت دکھائی



یوں دانت نہ ہیں دوہیں کہ ڈھائی  
فیشن کی تجھ کو کس نے سجھائی  
پستون کی دی کتنی سلائی  
یوں تو ہیں ہم سب تیرے ودائی

پر بھائی میرے  
جا اپنے ڈیرے  
ساز کی تیرے  
گھر میں ہمارے  
گاؤں میں سکے  
نا تو رضائی  
نا ہی چٹائی  
نا چار پائی



# مانجی کی بلی کتو کا کُت

مانجی کی بلی	کتو کا کُت
دونوں کے دونوں	مر گئے ہائے
کتو کا کُت	فاقے کا مارا
گوشت کھجی	کھا کے بچارا
کرتا رہا	کچھ روز گزارا



پہچھلے مہینے	سردی جو آئی
پاس نہ تو شک	تھی نہ رضائی
چھینکیں بھی آئیں	کھانسی بھی آئی
رہ گیا گھل کر	ایک تہائی
تپا پ نے آکر	کردی چڑھائی
لیٹا جو اک دن	کھا کے دوائی
پہلو نہ بدلا	سانس نہ آئی
مرنا ہے اک دن	سب کو بھائی
مانجی کی مٹی	چوہوں کی خالا
دودھ کا پنی کر	بڑا پیالا
کھائی نہ ساری	پیٹ نکالا
چڑھ گیا سر کو	گرم مالا
ڈاکٹر آیا	دیکھا بھالا
اور یہ تیجہ	اُس نے نکالا
وال میں سب	کالا کالا
بیچ نہ سکے گی	مٹی حنالا

کتو بولی۔

مانجی بولا۔

بھنگی بلاؤ	تاضی بلاؤ
بس یہیں کھودو	دور نہ جاؤ
لو کرے بھر بھر	مٹی گسراؤ
میتیں ان کی	گہری دباؤ
دونو کی قبریں	پچی بناؤ
ان میں سے کوئی	مڑکے نہ آئے
اٹھنے نہ پائے	بھاگ نہ جائے
روٹی نہ توڑے	سالن نہ کھائے
چوہوں چرٹوں کی	شامت نہ لائے
کتو کا کُست	مانجی کی بلی
دونو کے دونو	مر گئے ہائے
چوہے بوئے	چوں چوں چوں
مُرغے بوئے	گکڑوں کوں
بطخیں بولیں	غوں غوں غوں
سب نے گایا	اوں اوں اوں





بھنگی بلاؤ	تاضی بلاؤ
بس یہیں کھودو	دور نہ جاؤ
لو کرے بھر بھر	مٹی گسراؤ
میتیں ان کی	گہری دباؤ
دونو کی قبریں	پچی بناؤ
ان میں سے کوئی	مڑکے نہ آئے
اٹھنے نہ پائے	بھاگ نہ جائے
روٹی نہ توڑے	سالن نہ کھائے
چوہوں چڑوں کی	شامت نہ لئے
کتو کا کُست	مانجی کی بلی
دونو کے دونو	مرگئے ہائے
چوہے بوئے	چوں چوں چوں
مُرغے بوئے	گکڑوں کوں
بطخیں بولیں	غوں غوں غوں
سب نے گایا	اوں اوں اوں





مُنّی تیرے دانت کہاں ہیں؟

مُنّی تیرے دانت کہاں ہیں؟  
دانت تھے ہیں نے دودھ پلا کر سات برس میں پالے  
اگر اُن کو لے گئے چوہے، لمبی مونچھوں والے  
گڑ کا اُن کو ماٹ بلاتھا، میٹھا اور مزے دار  
لاکھ خوشامد کر کے مجھ سے لے لیے دانت اُدھار  
مُنّی تیرے دانت کہاں ہیں؟



بلی تھی اک مای موسیٰ چپکے چپکے آئی  
 پنچوں پر تھی دیگ کی کھرچن، ہنٹوں پر بالائی  
 بولی گڑ کے ماٹ پہ میں نے چوسے دیکھے چار  
 حصہ آدھوں آدھ رہے گا، دے دودانت اُدھار  
 مُننی تیرے دانت کہاں ہیں؛

بعد میں بوڑھا موتی آیا، رونی شکل بنائے  
 بولا بی بی اس بلی کا کچھ تو کریں اُپائے  
 دودھ نہ چھوڑے، گوشت نہ چھوڑے، میں بڈھا لاجا  
 اس کو کروں شکار جو مجھ کو دے دودانت اُدھار



اچھی مُننی تم نے اپنے اتنے دانت گنوائے  
کچھ چوہوں نے، کچھ بلی نے، کچھ موٹی نے پائے  
باقی جو دو چار رہے ہیں وہ ہم کو دلو اور  
اک دعوت میں آج ملیں گے تکتے اور پلاؤ  
مُرنی کے پائے کا سالن، بیگن کا آچار  
دوگی یا کسی اور سے مانگوں؟

ہاں ہاں دیئے اُدھار

بابا ہاں ہاں دیئے اُدھار

مُننی تیرے دانت کہاں ہیں؟





# اک پُوپِ اک نیلی

دو بہنیں ہیں ننھی مٹی      اک پُوپِ اک نیلی  
 پُوپِ کا سن اٹھ مہینے      رہے ہمیشہ گیلی  
 نیلی ساڑھے تین سال کی      اٹھ کر شام سوئے  
 اُردو بچاری کے گلے پر      اُٹا چا تو پھیرے

امی ان کی بڑی سیانی      ایف اے بی اے پاس  
بولیں سندھی اور ملتانی      جیسے کاٹھیں گھاس

ابا ان کے دوست ہمارے      اُن کا نام بشیر  
چلتی کو گاڑی کہنے والے      بالکل بھگت کبیر

بلیوں سے بننا پا ان کا      چوہوں سے نہیں پایا  
در پر کتا صحن میں بکری      چھت پر طوطے چار

لی مار کے اک چھر میں      رہے یہ کنسہ سارا  
چھت ٹپکے تو بیٹھا گئے      بنگلہ بنے نیارا  
اک بنگلہ بنے نیارا



# میدو باجی نے باغ لگوایا



میدو باجی نے باغ لگوایا ایک مالی کہیں سے بلوایا  
ایک دم لاٹھی ٹیکتا آیا بولا کیوں مجھ کو یاد فرمایا  
میدو باجی نے باغ لگوایا

میدو باجی نے یوں کیا ارشاد اپنے فن میں ہر تہم استاد  
کھودو آنگن کو اس میں ڈالو کھا کچھ سمجھ جناب کی آیا  
میدو باجی نے باغ لگوایا

چار جانب ہوں خوشنما بیلین جن سے میری سہیلیاں کھیلیں  
کچھ درختوں کے بیج بھی لے لیں جن سے آنگن میں ہو گھنسا سایا  
میدو باجی نے باغ لگوایا

مالی صاحب نے خوب محنت پودے بوئے اگے بڑھے پھوے  
بیلین کدو کی پھول گو بھی کے دو مہینے میں باغ ہرایا  
میدو باجی نے باغ لگوایا

میدو باجی ہوئی بہت حیران بولی مالی سے بھائی بوٹے خان  
کیوں یہ سبزی کی کھولنی دکان کچھ خخل ہے دماغ میں آیا  
میدو باجی نے باغ لگوایا



بولا مالی مجھے ملے انعام میں نے سوچا ہے آپ کا آرام  
آم کے آم گٹھلیوں کے دام پھول سونگھا کبھی کبھی کھایا  
میدو باجی نے باغ لگوایا

خیر صاحب وہ باغ کھدوا کے میدو باجی نے بچے بلوا کے  
مر مرے دے کے کھیر کھلوا کے تم کرو کام حکم فرمایا  
میدو باجی نے باغ لگوایا

راہ دیکھا کئے مہینہ بھر کوئی تپتی دکھائی دے باہر  
کوئی کوئل کہیں اٹھائے سر پانی ستے سے خوب ڈلوایا  
میدو باجی نے باغ لگوایا

آخر اک روز پھر کھدائی کی گولیاں گیارہ بارہ شیشے کی  
کوڑیاں نسلیں دوائیں بھی ایک لٹو بھی درمیاں پایا  
میدو باجی نے باغ لگوایا

آخر کار طیش میں آ کے سارے بچوں کو ڈانٹ پلو کے  
 میدو باجی نے خوب سمجھا کے آدمی زسری میں بھجوا یا  
 میدو باجی نے باغ لگوا یا

تین گمے تھے اپنے اپنے رنگ ایک میں موتیا تھا دو میں بھنگ  
 دیکھ کر جس کو رہ گئے سب رنگ موٹے حرفوں میں بورڈ لکھوا یا  
 میدو باجی نے باغ لگوا یا

## میدو کارڈن

نا کوئی میرے باغ میں آئے  
 نا کوئی اس میں باجے بجوائے  
 نا کوئی اس میں ریچھنچوائے  
 نا کوئی کتے پالتو لائے  
 نا کوئی آم کھا کے دکھلائے  
 نا کوئی پیٹر گن کے بتلائے

جنہی بچوں نے یہ پتا بتایا غول کا غول اک اُٹا آیا  
 سب نے یہ گیت تشام تشام گایا میدو باجی نے باغ لگوا یا  
 میدو باجی نے باغ لگوا یا



# بٹو کی مرغی

بٹو کی مرغی  
کھاتی ہے ڈنڈے  
دیتی ہے انڈے  
سڈے کے سڈے

بٹو کی مرغی	فاتے کی ماری
کھاتی ہے تڑکے	اٹھ کے نہاری
دلی کی عادت	اس کو ہے پیاری
پیٹو کھائے	ناحق بیچاری
اُپلوں پر دن بھر	اس کی سواری
اس کے پروں پر	گوٹا کستاری
ہونے دو اس کو	کچھ اور بھاری



کھائیں گے اس کو  
آنے دو باری  
باری ہے اس کی  
اگلے ہی منڈے  
دے لے یہ انڈے  
کھالے یہ ڈنڈے  
ایک اور منڈے  
بلو کی مرغی





## پاپا کا وہ بیٹا ہے

جس شخص پر انشانے      یہ نظم بنائی ہے  
بلو کا بھتیجا ہے      بابر کا وہ بھائی ہے  
گورات کو اقمی کی      کھٹیا پر وہ سوتا ہے

پاپا کا وہ بیٹا ہے  
دادا کا وہ پوتا ہے

ہنستے ہوئے دن اس کے روتی ہوئی راتیں ہیں  
گو ڈیڑھ برس کا ہے بچوں کی سی باتیں ہیں  
ڈانٹو تو وہ کڑھتا ہے مارو تو وہ روتا ہے

پاپا کا وہ بیٹا ہے

دادا کا وہ پوتا ہے



عاشق ہے یہ آموں کا شوقین ہے بیروں کا  
دواک کا نہیں صاحب ڈھیروں کا ہے ڈھیروں کا  
چوہے کے سے دانت اپنے ہر شے میں چھوتا ہے

پاپا کا یہ بیٹا ہے

دادا کا یہ پوتا ہے



لوری پہ بگڑتا ہے یہ ایک زمانے سے  
چپ اس کو کراتے ہیں ہم فلم کے گانے سے  
یہ آپ بھی گاتا ہے جب موڈ میں ہوتا ہے

دُبلا بھی ہے موٹا بھی گورا بھی ہے کالا بھی  
چھوٹا بھی ہے کھوٹا بھی بھولا بھی ہے بھالا بھی  
اک آنکھ سے ہنستا ہے اک آنکھ سے روتا ہے

پاپا کا یہ بیٹا ہے  
دادا کا یہ پوتا ہے



پاپا کا یہ بیٹا ہے

دادا کا یہ پوتا ہے

انسان نہانے سے رہتا ہے قرینے میں  
خاور بھی نہاتا ہے دو بار مہینے میں  
کنگھا بھی یہ کرتا ہے منہ جب کبھی یہ دھوٹتا ہے

پاپا کا یہ بیٹا ہے

دادا کا یہ پوتا ہے

چوہے سے یہ چھپتا ہے بلی سے یہ ڈرتا ہے  
کُتے کو اگر دیکھے آپہں سی بھرتا ہے  
ماں باپ کی عزت کی لُٹیا یہ ڈبوتتا ہے

پاپا کا یہ بیٹا ہے

دادا کا یہ پوتا ہے

مکتب نہ کبھی جائے بے کار زمانے کا  
سودا کبھی لے آئے بازار سے آنے کا  
ایسا کبھی دیکھا ہے ایسا کبھی ہوتا ہے

پاپا کا یہ بیٹا ہے

دادا کا یہ پوتا ہے



ہر چیز کو یہ مٹونگے      ہر چیز کو یہ کھائے  
 جو بات کہیں اس سے      فوراً اسے دہرائے  
 پوشاک ہری پہنے      لڑکا ہے کرتوتا ہے  
             پاپا کا یہ بیٹا ہے  
             دادا کا یہ پوتا ہے



کچھ لوگ بھرت میں      سا دھوا سے کہتے ہیں  
 کچھ پیار سے مٹی کا      مادھوا سے کہتے ہیں  
 پنجاب کے لوگوں کی      نظروں میں یہ کھوتا ہے  
             پاپا کا یہ بیٹا ہے  
             دادا کا یہ پوتا ہے

کھوتا۔ پنجابی کا لفظ ہے اس کے معنی کسی پنجابی ہی سے پوچھئے۔



## گڈے کے براتی

گھریں ہمارے ہماں آئے      خوب لگا ہے میلہ  
ہر کوئی بیٹھا بڑھ بڑھ کھائے      سیب پیتا ، کبلا

بنو کے گڈے کے براتی      ایک سے ایک عجیب  
کوئی تو بیٹھا ناک چڑھائے      کوئی نکالے جیب



تین ہیں لوگ ہمارے گھر کے      حشو۔ چھٹو۔ گاندھی  
دو نے لال غرارے پہنے      ایک نے پگڑی باندھی

تین ہیں لڑکیاں دُہلی تلی      شکلوں سے سچپا نو  
حصّو کی یہ بہنیں ہوں گی      رفو، دادو، نانو  
دو بتو کی دوست پرانی      شہنازی اور پٹی جو  
تینوں شہ سلطان کے بچے      نیدو۔ نگھو۔ ککو  
کاموں، شارو، نصرت، بُنتی      ساتھ میاں اسرازی  
رنگ برنگے کپڑے پہنے      لے گئے سب سے بازی

ریحانہ کی اُنکلی پکڑے      آگے بھائی زمان  
سمدھی کا نکلے گا دوالہ      سترہ ہیں بہان  
باجے کی آواز جو آئی      اُٹھ کر سائے بھاگے  
پیچھے، بتو اور راتی      گڈا آگے آگے

بتو، بی بی، سم بھی چل کر  
کھالیں مرنے پلاؤ  
گھر پر چوکیدار ہے گا  
ہم کو چھوڑ نہ جاؤ

# ایک تحفہ

ابن انشا سلام کہتا ہے  
آنا مشکل ہے دُور رہتا ہے  
کوئی کُتا تو پھر کرے کا پیش  
ایک بٹی ہے تحفہ درویش  
نوسو چوہے بھی کھا چکی ہے یہ  
جج سے واپس بھی آ چکی ہے یہ  
دودھ پر بھی گزارہ کر لے گی  
بوٹیوں سے بھی پیٹ بھر لے گی





## پی چو

بٹو نے اک دوست بنائی  
اک دن اس کو گھر میں لائی  
. بولی اس سے ملنا بھائی

”پی چو“

پی چو گویا نام تھا اس کا  
میں پہلے کچھ اور ہی سمجھا  
آپ ہی کیسے نام ہوا کیا  
”پی چو“

بونی گرڈیا چپکے چپکے  
لباس اک چونغہ پہنے  
گھر کے اندر باہر گھومے  
”پی چو“

پارسیوں کا باوا دیکھا  
چہرہ مہرا بالکل دیا  
بال سنہرے، بھولا مکھڑا  
”پی چو“

ننھی پی چو منہ سے نہ بولے  
ٹنک ٹنک دیکھے منہ نہ اکھولے  
پاؤں اٹھائے ہولے ہولے  
”پی چو“



پی چو تم کو سیر کرائیں  
کیا منگوائیں۔ کیا دلوائیں  
مونگ پھلی یا بسر کھلائیں  
”پی چو“

بتو تیری ہر بہیلی  
ہم نے پی چو ایسی دیکھی  
گھٹی گھٹی چپکی چپکی  
”پی چو“

پندرہ دن یا ایک مہینا  
اور رہے گا چپ کا روزہ  
پھر کھولے گی منہ کا تالا  
”پی چو“

پھر جو پٹ پٹ بات کرے گی  
بولتے بولتے رات کرے گی  
تم کو بھی یہ مات کرے گی  
”پی چو“

پی چو تم کو سیر کرائیں  
کیا منگوائیں۔ کیا دلوائیں  
مونگ پھلی یا بیر کھلائیں  
”پی چو“

بتو تیری ہر بہیلی  
ہم نے پی چو ایسی دیکھی  
گھٹی گھٹی چپکی چپکی  
”پی چو“

پندرہ دن یا ایک مہینا  
اور رہے گا چپ کا روزہ  
پھر کھولے گی منہ کا تالا  
”پی چو“

پھر جو پٹ پٹ بات کرے گی  
بولتے بولتے رات کرے گی  
تم کو بھی یہ مات کرے گی  
”پی چو“

ایک اس کا عجیب قصہ ہے  
جھوٹ کا بھی کچھ اس میں حصہ ہے

ایک دن گھر میں یہ ہوئی تجویز  
آج اتوار ہے بچے کیا پسند  
دال سنبری تو روز کھاتے ہیں  
آج کچھ اور شے بناتے ہیں  
بحث ہوتی رہی یہ گھنٹہ بھر  
جیسے ہوتی ہے ہر جگہ کشتہ  
نام احسن پلاؤ کا آیا  
منہ میں پانی بھوں کے بھر آیا

حکم ملتے ہی گوشت لا احمد  
گھر سے تھلا لیا چلا احمد  
پہنچا جب موٹر پر مرا بھائی  
ایک آواز کان میں آئی



ہم عطائی نہیں حکیم نہیں  
 یہ دھتورہ نہیں فیم نہیں  
 جوگی بابا کا ایک نسخہ ہے  
 ہم پہاڑوں سے جا کے لایا ہے  
 مفت لے جاؤ اپنے بھائی ہو  
 پیٹ دکھتا ہو آنکھ آئی ہو  
 قبض ہو یا ملیر یا کہ زکام  
 ایک خوراک سے ملے آرام  
 پیچ ہے اس کے آگے سر کا درد  
 دانت کلاکان کا، جگر کا درد  
 راہ چلتے میں مویح آئی ہو  
 ٹانگ کتے نے کاٹ کھائی ہو  
 ایک دو ماشے تول کر پی لو  
 اس کو پانی میں گھول کر پی لو  
 اس کی صفیتیں گناہیے کیونکر  
 گولی اندر ہو اور دم باہر

ہم عطائی نہیں حکیم نہیں  
 یہ دھتورہ نہیں فیم نہیں  
 جوگی بابا کا ایک نسخہ ہے  
 ہم پہاڑوں سے جا کے لایا ہے  
 مفت لے جاؤ اپنے بھائی ہو  
 پیٹ دکھتا ہو آنکھ آئی ہو  
 قبض ہو یا ملیر یا کہ زکام  
 ایک خوراک سے ملے آرام  
 پیچ ہے اس کے آگے سر کا درد  
 دانت کلاکان کا، جگر کا درد  
 راہ چلتے میں موچ آئی ہو  
 ٹانگ کتے نے کاٹ کھائی ہو  
 ایک دو ماشے تول کر پی لو  
 اس کو پانی میں گھول کر پی لو  
 اس کی صفیتیں گنائیے کیونکر  
 گولی اندر ہو اور دم باہر

اور بازار میں مداری ہے  
 اُس کی تقریر ایسے جاری ہے  
 ”بھائیو میں بھی کھانا کھاتا ہوں  
 اور کسی طور تو کھاتا ہوں  
 ایک سودا تھا جو کیا میں نے  
 تم نے پیسے دیئے دوا میں نے  
 جاؤ اب اپنے اپنے گھر جاؤ  
 میں ادھر جاؤں تم ادھر جاؤ“



اب تو احمد میاں بھی کھرائے  
 میں تو دھوکے میں لٹ گیا ہائے  
 آگے آگے عطائی صاحب ہیں  
 پیچھے پیچھے یہ بھائی صاحب ہیں  
 لومیاں جی یہ اپنی گولی لو  
 گوشت لانا ہے میرے پیسے دو



صدر سے پہنچے جوڑیا بازار  
 پھر بیچے کی راہ گولی مار  
 گوشت ہی مل سکا نہ پیسے پائے  
 شام کو بدھو اپنے گھر آئے  
 گولیاں لاکے طاق پر رکھیں  
 بات پوچھو جواب میں "ہیں ہیں"  
 پھر سمجھ لو ہوا جو ان کا حال  
 کھا کے بیٹھے تھے سب مسر کی دال  
 کس لئے سارا ماجہ اکیسے  
 شرم رکھنی ہے ان کی کیا کہیے

گھر میں اب جب یہ ذکر آتا ہے  
 ہر کوئی ہنستا لوٹ جاتا ہے  
 آپ کو بھی پلاؤ کھلوائیں؟  
 بھائی احمد سے گوشت منگوائیں؟

صدر سے پہنچے جوڑیا بازار  
 پھر بیچے کی راہ گولی مار  
 گوشت ہی مل سکا نہ پیسے پائے  
 شام کو بدھو اپنے گھر آئے  
 گولیاں لا کے طاق پر رکھیں  
 بات پوچھو جواب میں "ہیں ہیں"  
 پھر سمجھ لو ہوا جو ان کا حال  
 کھا کے بیٹھے تھے سب مسر کی دال  
 کس لئے سارا ماجہ اکیئے  
 شرم رکھنی ہے ان کی کیا کہیئے

گھر میں اب جب یہ ذکر آتا ہے  
 ہر کوئی ہنستا لوٹ جاتا ہے  
 آپ کو بھی پلاؤ کھلوائیں؟  
 بھائی احمد سے گوشت منگوائیں؟



## بابر

اک لڑکا ہے دوست ہمارا سُننا اس کا حال  
 ابا کا گھر جالندھر ہے امی کا بھوپال  
 چمچہ، بوتل، چوسنی اُس کی امریکہ کا مال  
 کُرتا، ٹوپی، جوتا، مونے سب میڈان بنگال  
 ایک نجومی بتلاتا ہے دیکھ کے ہاتھ کا حال  
 پڑھنے کو یہ جا کے رہے گا لندن میں چھ سال





## پوپا بڑا کھلاڑی

سُر کے بغیر گھوڑی	ہاتھی کی سُونڈ غائب
چلتی ہے تھوڑی تھوڑی	بطخ کی ٹانگ ننگری
پوپے کی ریل دیکھو	پٹری یہ جم گئی ہے
پوپے کے کھیل دیکھو	

اَپنے مزے کی خاطر  
پوپے میاں نے اس کو  
پہتہ پچک رہا ہے

ہم نے تھا اونٹ پالا  
گاڑی میں جوت ڈالا  
ٹوٹی نکیل دیکھو  
پوپے کے کھیل دیکھو  
پوپا بڑا کھلاڑی  
پیڑوں پہ جا کے چڑھنا  
جادو کے بول پڑھنا  
دیتا ہے تیل دیکھو  
پوپے کے کھیل دیکھو  
پوپا بڑا کھلاڑی

باغوں کی سیر کرنا  
اُتو کے گھونسلے پر  
بتلی کے ناک منہ میں



## بے بی پہ ہم نظم جو لکھیں

بے بی پہ ہم نظم جو لکھیں کون سا اُس نے کام کیا  
صبح کو رورو و شام کیا، شام کو رورو صبح کیا  
جس نے نام شگفتہ رکھا  
ہائے پیارے خام کیا  
بابز خاور بڑے دلاور لیکن اس کے آگے پیچ  
ایک بے بی نے سارے گھر کی ریل کا پہیہ جام کیا



انکل ہیں اس کے انشاء صاحب پایا ہیں محسورِ ریاض  
دونوں عزت شہرت والے، دونوں کو بدنام کیا

بے بی شور مچالے جتنا تیرے پاس زباں کا زور  
آج تو ہم نے ایک غزل میں تیرا کام تمام کیا











مشہور و مزاح نگار اور شاعر  
**انشاء جی کی خوبصورت تحریریں**  
 کارٹونوں سے مزین

آفسٹ طباعت، مضبوط جلد، خوبصورت گروپوریشن

سفرنامہ	آوارہ گرد کی ڈائری
سفرنامہ	دُنیا گول ہے
سفرنامہ	ابن بطوطہ کے تعاقب میں
سفرنامہ	چلتے ہو تو چین کو چلیے
سفرنامہ	نگری نگری پھر اُسافر
طنز و مزاح	خمار گندم
طنز و مزاح	اردو کی آخری کتاب
مجموعہ کلام	اس بستی کے کوچے میں
مجموعہ کلام	میں ساندنگر
مجموعہ کلام	دلِ وحشی
بچوں کے لیے نظمیں	بلو کا بستہ
دلچسپ طویل نظم	قصہ ایک کنوارے کا
خطوط	خطِ انشاء جی کے
ایڈ گراہیلن پور این انشاء	اندھا کنواں
اوپنری / این انشاء	لاکھوں کا شہر
	باتیں انشاء جی کی